روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

# الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 5 مارچ 2014ء 3 جمادی الاول 1435 ہجری 5/ امان 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 52

## ہر حکمت کی بات

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ حکمت اور دانائی کی بات تو مومن کی اپنی ہی کھوئی ہوئی چیز ہوتی ہے اسے چاہئے کہ جہاں بھی اسے پائے لے لے، کیونکہ وہی اس کا بہتر حق دار ہے۔

(ترمذی کتاب العلم باب فی فضل الفقه حدیث:2687)

# اخلاق عالیہ صحابہ کرامؓ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عمرؓ اہل علم اور قدیمی خدام دین کی قدردانی فرماتے۔ نوجوان عالم حضرت ابن عباسؓ کو ان کے دربار میں خاص مرتبہ تھا۔ حضرت بلالؓ کو ان کی خدمات کی وجہ سے سیدنا بلالؓ کہہ کر بلاتے اور خاص مقام دیتے۔ غریب مہاجرین کو نومسلم روٴسا پر بھی اپنے دربار میں ترجیح دیتے۔ امور سلطنت مشورہ سے طے کرتے حتّٰی کہ بعض دفعہ اپنی رائے چھوڑ کر صحابہ کے مشورہ پر عمل فرمایا۔

حضرت عمرؓ کو علم وفضل کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے نور الہام و وحی کے ذریعہ روحانی علوم کے ساتھ بھی گہری مناسبت عطا فرمائی ہوئی تھی۔ نبی کریم ﷺ نے آپ کی اسی دماغی مناسبت کا ذکر کرتے ہوئے ایک موقع پر فرمایا:

’’پہلی قوموں میں محدّث ہوا کرتے تھے جو نبی تو نہیں ہوتے تھے مگر اللہ تعالیٰ اُن کے ساتھ کلام کرتا تھا۔ اگر میری اُمت میں ایسا کوئی ہے تو وہ عمر ہے۔‘‘

آنحضرت ﷺ نے حضرت عمرؓ کی اس اعلیٰ روحانی استعداد کا ذکر کرتے ہوئے ایک اور موقع پر فرمایا تھا کہ ’’اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمرؓ ہوتا۔‘‘ (بخاری کتاب المناقب باب مناقب عمرؓ و ترمذی کتاب المناقب مناقب عمرؓ)

دوسری روایت میں ہے کہ ’’اگر میں مبعوث نہ ہوتا تو عمر مبعوث کئے جاتے‘‘ گویا اللہ تعالیٰ نے انہیں الہام کے ساتھ گہری مناسبت عطا فرمائی اور آپ اس لائق تھے کہ اللہ تعالیٰ کی وحی اور الہام آپ پر نازل ہو اور اگر میرے معاً بعد بنی اسرائیل کے سلسلۂ خلافت کی طرح نبوت جاری رہنی ہوتی تو عمر نبی ہوتے۔ لیکن چونکہ میرے معاً بعد نبوت نہیں بلکہ خلافت کا نظام جاری ہونا ہے۔ اس لئے عمر خلافت کے منصب پر فائز ہوں گے۔

حضرت عمرؓ کو ایسے غیر معمولی دماغی قویٰ عطا کئے گئے جو الٰہی پیغام والہام سے گہری مناسبت رکھتے تھے۔ کتب حدیث وسیرت میں متعدّد ایسے مقامات کا تذکرہ ہے جب حضرت عمرؓ نے ایک رائے کا اظہار کیا اور اُسی کے موافق قرآن مجید میں وحی نازل ہوگئی۔ چند خاص مواقع کا ذکر حضرت عمرؓ خود فرماتے ہیں ’’مجھے اپنے رب سے تین مواقع پر بطور خاص موافقت عطا کی گئی۔ ایک مقام ابراہیمؑ کو جائے نماز بنانے کے بارے میں دوسرے پردہ کے متعلق تیسرے بدر کے قیدیوں کے بارے میں۔‘‘

(مسلم کتاب فضائل الصحابہ باب من فضائل عمرؓ)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ’’اللہ تعالیٰ نے حق عمر کی زبان اور دل پر جاری کر دیا ہے۔‘‘ ابن عمرؓ کہتے تھے ’’کبھی لوگوں پر کوئی مشکل وقت نہیں آیا جس میں انہوں نے کوئی رائے دی ہو اور حضرت عمرؓ نے بھی رائے دی ہو۔ مگر قرآن حضرت عمرؓ کی رائے کے موافق اترا۔‘‘ (ترمذی کتاب المناقب باب ان اللہ جعل الحق علی لسان عمرؓ)

(بحوالہ سیرت صحابہ رسول ﷺ صفحہ 58 از حافظ مظفر احمد صاحب)

## مدرسۃ الحفظ میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ سال 2014ء کے لئے داخلہ فارم یکم اپریل تا 20 مئی 2014ء مدرسۃ الحفظ سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ داخلہ فارم مکمل کرنے کے بعد مدرسۃ الحفظ میں جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 مئی 2014ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد کوئی فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔ نامکمل فارم پر کارروائی ممکن نہیں ہو گی۔ داخلہ فارم حاصل کرنے اور واپس جمع کروانے کا وقت صبح 7:30 تا 12:00 بجے ہے۔ تمام احباب سے گزارش ہے کہ مقررہ اوقات میں تشریف لائیں۔ فارم کے ہمراہ مندرجہ ذیل سرٹیفیکیٹ لف کریں۔

1۔ برتھ سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی

2۔ پرائمری پاس سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی

(انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفیکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہیں)

**نوٹ:** فارم پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

**اہلیت:**

1۔ امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ 31 مئی 2014ء تک اس کی عمر 12 سال سے زائد نہ ہو۔

2۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

3۔ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

**انٹرویو:**

1۔ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 7 جون کو صبح 5:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

2۔ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 9,8 جون کو صبح 5:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

باقی صفحہ 8 پر

اداریہ

# کنواری اقوام احمدیت سے رابطے میں

حضرت مسیح علیہ السلام نے اپنی آمد ثانی کی جو پیشگوئیاں بیان فرمائی ہیں۔ ان میں سے ایک پیشگوئی اس تمثیل پر مشتمل ہے کہ کنواری اقوام حضرت مسیح پر ایمان لے آئیں گی۔

(انجیل متی باب 25۔ وضاحت کے لئے دیکھئے ماہنامہ خالد جنوری 1984ء)

مذہبی اصطلاح میں کنواری اقوام سے مراد وہ قومیں ہیں۔ جن میں آج تک دین حق کا پیغام نہیں پہنچا اور اس لحاظ سے گویا بالکل کنواری ہیں اور اس کا دلہا دین حق ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1983ء میں مشرق بعید کے دورہ کے بعد فجی اور آسٹریلیا کے قدیم باشندوں کو کنواری اقوام قرار دیا اور ان کے احمدیت کے ذریعہ دین حق میں داخلہ کی پیشگوئی فرمائی۔

(الفضل 29 نومبر 1983ء)

2006ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز آسٹریلیا کے پہلے دورہ پر تشریف لے گئے تو 22 / اپریل 2006ء کو برسبین میں لوکل Aboriginal Community کے ایک ممبر نے حضور کو خوش آمدید کہا اور روایتی طور پر ہتھیار اور میوزک آلات دکھا کر حضور کو خوش آمدید کہا۔

(الفضل 8 مئی 2006ء صفحہ 5)

حضور انور کے دورہ آسٹریلیا 2013ء میں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان قدیم اقوام کی طرف سے نہایت محبت اور بشاشت کا سلوک ہوا۔ 23 / اکتوبر 2013ء کو تقریب عشائیہ میں جب ایڈریسز کا سلسلہ شروع ہوا تو سب سے پہلے Aunty Robyn Williams جو آسٹریلیا کی قدیم قوم Aboriginal کے قبائل Ugambe اور Mulanjali کی ایک بزرگ خاتون ہیں، نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں حضور کو خوش آمدید کہا بیت الذکر کی تعمیر پر خوشی کا اظہار کیا۔ ایک مقامی آرٹسٹ کا تحفہ پیش کیا۔

موصوفہ نے بتایا کہ اسے کوئی عام آدمی چھو یا بجا نہیں سکتا لہٰذا انہوں نے ممبر آف پارلیمنٹ سے درخواست کی کہ وہ خود اسے حضور انور کی خدمت میں بطور تحفہ پیش کریں۔ چنانچہ ممبر پارلیمنٹ نے اسے حضور انور کی خدمت میں پیش کیا۔ کئی ایڈریسز کے بعد حضور انور خطاب کے لئے تشریف لائے تو خطاب کے آغاز سے قبل فرمایا کہ تمام مہمان مقررین کے ایڈریسز کے بعد تالیاں بجائی گئی ہیں لیکن Aunty Robyn کے ایڈریس کے بعد تالیاں نہیں بجائی گئی تھیں۔ تو اب سب سے پہلے آنٹی Robyn کے لئے تالیاں بجائیں۔ چنانچہ سارے ہال نے تالیاں بجائیں۔

بزرگ خاتون ہونے کی وجہ سے انہیں اپنے قبیلہ میں عزت دی جاتی ہے۔ موصوفہ نے تقریب کے بعد اس بات کا اظہار کیا آج کی اس تقریب میں جو مجھے عزت دی گئی ہے میں اس کا سوچ بھی نہیں سکتی تھی ہمارا ابور جنیز کا فلیگ بھی لگایا گیا۔ ایسی عزت تو ہمیں کبھی کسی نے نہیں دی۔ موصوفہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی سے بھی ملی تھیں۔ جب مل کر باہر آئیں تو روتی جا رہی تھیں اور یہی کہتی تھیں کہ آج مجھے آپ سب نے بہت عزت دی ہے۔...

(الفضل 22 نومبر 2013ء)

اس ساری تفصیل سے اندازہ ہو جاتا ہے کہ دنیا کی نظر میں ان قدیم اقوام اور قبائل کی نہ کوئی اہمیت ہے نہ عزت کے قابل ہیں مگر احمدیت جو دین کی سچی تعلیمات کے ساتھ ان تک پہنچ رہی ہے۔ وہ ان کی قدر بھی کرتی ہے اور عزت افزائی بھی۔

ہندوستان میں جب مسلمان آئے تو انہوں نے مظلوم اور نیچ اقوام کو گلے سے لگایا۔ جس کے نتیجہ میں وہ جوق در جوق اسلام میں داخل ہوئیں اور اعجاز محمدیؐ کے طفیل ہند میں اسلام پھیلتا رہا۔

وہ جس کی رحمت کے سائے یکساں ہر عالم پر چھائے
وہ جس کو اللہ نے خود اپنی رحمت کی ردا دی آیا
صدیوں کے مردوں کا محی صلّ علیہ کیف یحیی
موت کے چنگل سے انسان کو دلوانے آزادی آیا

(کلام طاہر)

آج جماعت احمدیہ ان کنواری اقوام تک پہنچ رہی ہے۔ ان کے دلوں کو فتح کر رہی ہے اسی لئے حضور انور نے آسٹریلیا کے احمدیوں کو دعوت الی اللہ کی طرف خصوصی توجہ کی ہدایت کی ہے۔ پس نرمی، محبت، پیار، عزت اور اعلیٰ اخلاق کے ساتھ ان کی روحانی فتح کے دن قریب ہیں۔ یہ ساری کنواری اقوام احمدیت کی آغوش میں آئیں گی۔ کیونکہ ان کا دلہا صرف اور صرف خدا کا دین ہے۔

مکرم احسان اللہ مانگٹ صاحب

# جماعت احمدیہ گیانا کا 32 واں جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ گیانا کو اپنے 32 ویں جلسہ سالانہ کا انعقاد 27,26 / اکتوبر 2013ء کرنے کی توفیق ملی۔

افتتاحی اجلاس میں تلاوت قرآن کریم مع انگریزی ترجمہ اور نظم کے بعد ''قرآن مجید پر ہونے والی تنقید اور اس کے جوابات''، ''واعتصموا بحبل اللہ جمیعا''، "Holy Prophet Muhammad (SA) A Prophet for All Times" اور ''حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد'' کے موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ اس اجلاس کے دوران منظوم کلام حضرت اقدس مسیح موعود بھی پیش کیا گیا۔

اس اجلاس میں ہندو، عیسائی اور مسلم تنظیموں سے تعلق رکھنے والے بعض خصوصی مہمان بھی شامل ہوئے اور حاضرین سے خطاب میں جماعت کی معاشرتی اقدار کی بہتری کے لئے کی جانے والی خدمات اور بین المذاہب ہم آہنگی کے لئے جماعت احمدیہ کے کردار کی تعریف کی۔

اجلاس اوّل میں شامل خاص مہمان Shiri Samaya Puran Mariamma Temple کے پنڈت Mr. Deodat Tillack نے کہا کہ جماعت احمدیہ 'محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں' کی نہ صرف تعلیم کرتی ہے بلکہ اس کا ثبوت اپنے عمل سے دیتی ہے۔ مہمانوں کے ایڈریسز کے بعد صدر اجلاس نے دعا کروائی۔ کھانے کے بعد نماز مغرب وعشاء ادا کی گئیں جس کے بعد مجلس سوال و جواب کا اہتمام کیا گیا۔

جلسے کے دوسرے دن کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر اور درس قرآن مجید کے بعد ناشتہ اور جلسہ کی تیاری کا وقفہ تھا۔

دس بجے جلسہ کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد ''عالمی بحران اور امن و سلامتی کا راستہ'' اور ''اکیسویں صدی میں قرآن مجید کی مطابقت'' کے موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔

اس اجلاس میں بعض خصوصی مہمان شامل ہوئے جنہوں نے اپنے اپنے انداز میں جماعت احمدیہ کی خدمات اور امن و آشتی کی تعلیمات سے بھرپور دینی تعلیمات کو خراج تحسین پیش کیا اور برملا کہا کہ آج ہم سب کو مل کر اس دنیا میں امن اور بھائی چارہ قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ ان معزز مہمانوں میں سے ایک مکرم منظور نادر صاحب ممبر پارلیمنٹ بھی تھے جو جلسہ سالانہ برطانیہ میں بھی شامل ہوئے تھے۔ انہوں نے اس حوالہ سے اپنے مشاہدات کا ذکر کیا بالخصوص حضور انور کی خاص شفقت کا محبت بھرا تذکرہ کیا۔ اس کے بعد صدر مجلس نے اختتامی دعا کروائی۔

ظہرانہ اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد شاملین جلسہ واپسی کے سفر پر روانہ ہوئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال جلسہ کی حاضری دو سو سے زائد تھی۔

## ٹی وی اور ریڈیو پروگرام

جلسہ کی کارروائی سے ایک ہفتہ قبل ایک گھنٹہ TVG Ch. 28 پر ایک ٹیلی ویژن پروگرام نشر کیا گیا جس میں تین مربیان کے علاوہ نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ بھی شامل ہوئے۔ اس پروگرام میں دنیا کے مختلف ممالک میں جلسہ سالانہ کے انعقاد کے بارہ میں بات ہوئی۔ اسی طرح جلسہ سالانہ میں شرکت کے لیے اس پروگرام کے ذریعہ بھی لوگوں کو دعوت عام دی گئی۔

25 / اکتوبر کو جلسہ سالانہ کے بارہ میں نصف گھنٹہ کا ٹیلیویژن پروگرام ریکارڈ کروایا گیا جو کہ 27 / اکتوبر 2013ء کی صبح نشر ہوا۔ جمعہ کی صبح یعنی جلسہ کے انعقاد سے ایک دن قبل ایک پروگرام جس کا دورانیہ دس منٹ کا تھا NCN Ch. 11 (نیشنل کمیونیکیشن نیٹ ورک) پر براہ راست نشر کیا گیا۔ 17 / اکتوبر 2013ء کو نصف گھنٹہ ریڈیو کے مفت پروگرام کے ذریعہ پورے ملک میں پیغام پہنچانے کا ایک سنہری موقع ملا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس جلسہ کے شاملین کو جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 24 جنوری 2014ء)

## والدین متوجہ ہوں

نظارت تعلیم کے تمام ادارہ جات میں دوران تعلیم حکومت یا جماعت کی طرف سے جب بھی حفاظتی ٹیکوں یا ویکسین وغیرہ دینے کا انتظام ہوگا تو تمام طلباء کو یہ حفاظتی ٹیکے اور ویکسین وغیرہ دیئے جائیں گے۔ اس ضمن میں کسی قسم کا عذر قابل قبول نہ ہوگا۔ براہ کرم تمام والدین نوٹ فرمالیں۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ............ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ............ مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ............ قیمت 5 روپے

# یک قطرہ زبحر کمال محمد است

# کتاب حقیقۃ الوحی میں درج حضرت مسیح موعود کے نشانات

## رؤیا وکشوف اور خوابوں کے ذریعہ ملنے والی ہزارہا پیشگوئیاں آپ کی زندگی میں پوری ہوئیں

مکرم محمد رئیس طاہر صاحب

﴿قسط اول﴾

(تمام صفحات کے نمبر حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد22 سے لئے گئے ہیں)

حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب حقیقۃ الوحی میں خدا تعالیٰ کی تائید ونصرت کے واقعات تحریر فرمائے ہیں۔ ان کو شروع کرنے سے قبل حضور فرماتے ہیں۔

''ہم محض بطور نمونہ ایک سو چالیس نشان ان میں سے لکھتے ہیں۔ ان میں سے بعض وہ پہلے نبیوں کی پیشگوئیاں ہیں جو میرے حق میں پوری ہوئیں۔ اور بعض اس امت کے اکابر کی پیشگوئیاں ہیں اور بعض وہ نشان خدا تعالیٰ کے ہیں جو میرے ہاتھ پر ظہور میں آئے۔ ص200

## پہلی کتابوں کی پیشگوئیاں

☆ابو داؤد میں ہر صدی کے سر پر مجدد ظاہر ہونے کی پیشگوئی ہے۔ اس صدی کا 24واں سال ہے کوئی مجدد نہیں آیا۔ یہ آخری زمانہ ہے اور علامتیں پوری ہو رہی ہیں۔ حضور نے فرمایا۔ ''میں ہی وہ ایک شخص ہوں جس نے اس صدی کے شروع ہونے سے پہلے دعویٰ کیا اور میں ہی وہ ایک شخص ہوں جس کے دعوے پر پچیس برس گزر گئے۔...... اور میں ہی وہ ہوں جس نے عیسائیوں اور دوسری قوموں کو ملزم کیا''۔ ص200

☆دارقطنی میں سورج چاند گرہن کے نشان کی خبر ہے۔ یہ دو دفعہ ہو چکا ہے۔ اس نشان کی خبر براہین احمدیہ میں درج کی جا چکی ہے۔ حضور نے اس نشان کی تفصیلات بھی بیان فرمائی ہیں۔ ص202

☆مسیح کی آمد پر آخری زمانہ میں ذوالسنین ستارہ نکلے گا۔ چنانچہ یہ نشان بھی ظاہر ہوا۔ ص205

☆نئی سواریاں نکل آئیں گی۔ ☆حج بند کر دیا جائے گا چنانچہ طاعون کی وجہ سے 1899ء اور 1900ء میں حج بند کر دیا گیا اور یہ نشان ظہور میں آ گیا۔ ☆کتابوں کا بکثرت شائع ہونا۔ ☆کثرت سے نہروں کا جاری ہونا۔ ☆بنی نوع انسان کے باہمی تعلقات بڑھنا۔ ☆زلزلوں کا متواتر آنا۔ ☆طرح طرح کی آفات سے لوگوں کا ہلاک ہونا۔ ☆دانیال نبی کی پیشگوئیاں پوری ہوئیں۔ مثلاً یہود نے سوختنی قربانی کرنا چھوڑ دیا۔ 1290 کے سال کا اشارہ بھی موجود ہے۔

☆بائبل میں چھٹے ہزار میں آخری زمانہ کی نشانیاں بتائی گئی تھیں۔ ص202 تا 207

☆حضرت نعمت اللہ ولی صاحب کی پیشگوئی، حضرت گلاب شاہ جمال پوری کی پیشگوئی، حضرت پیر صاحب العلم سندھی کی پیشگوئی، سورۃ الحاقہ آیات 43 تا 47 میں درج نشان بھی پورا ہو چکا (یعنی دعویٰ وحی والہام پر 25 برس گزر گئے)، خواجہ غلام فرید صاحب نے اشارات فریدی میں تائیدی بیان شائع کیا۔ ص208 تا 216

## آپ کی پیشگوئیاں

☆آتھم کی پیشگوئی کے پورا ہونے کے متعلق ایک عیسائی کا اقرار درج فرمایا۔ آتھم نے رجوع کر کے فائدہ اٹھایا۔ ص217 اس پیشگوئی میں دو پیشگوئیاں تھیں کہ اگر آنحضرت ﷺ کے خلاف بدزبانی سے باز نہ آیا تو پندرہ مہینہ کے اندر مرے گا۔ اور اگر باز آ جائے تو بچ جائے گا۔ اس نے توبہ کی۔ کانوں کو ہاتھ لگائے۔ پھر جب اس نے حق چھپایا تو ہلاک ہو گیا۔ ص221

☆نسل بعید دیکھنے کی پیشگوئی پوری ہوئی۔ آپ نے اپنی اولاد کی اولاد دیکھی۔ ص218

☆آپ کو والد صاحب کی وفات کی خبر پہلے سے دی گئی اور کئی احباب کو اس کی اطلاع بھی دی گئی تھی۔ پیشگوئی کے مطابق عین غروب آفتاب کے وقت آپ کی وفات ہوئی۔ ص220

☆والد صاحب کی وفات پر طبعی پریشانی پر خدا نے وحی کی۔ ترجمہ ''کیا خدا اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں'' اسی وقت اس عبارت کی انگوٹھی بنوائی گئی اور ہمیشہ خدا نے دستگیری فرمائی۔ ص220

☆30جون 1899ء کو الہام ہوا بیہوشی پھر غشی پھر موت، تفہیم ہوئی کہ مخلص دوست کے متعلق ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر محمد بوڑے خاں صاحب جولائی میں وفات پا گئے۔ ص223

☆کرم دین بھیں کے فوجداری مقدمہ میں دعا سکھائی گئی اور بریت کی خبر دی گئی، نیز اس کو سزا ہونے کی خبر بھی دی گئی۔ جو پوری ہوئی۔ ص224

☆آتما رام کی اولاد کی موت کی خبر دی گئی بیس دن کے اندر اس کے دو لڑکے مارے گئے۔ ص226

☆لالہ چندو لال مجسٹریٹ اکسٹرا اسسٹنٹ گورداسپور کی تنزلی کی پیشگوئی کی جو پوری ہوئی۔ ص226

☆ڈاکٹر الیگزنڈر ڈوئی کے متعلق پیشگوئی پوری ہوئی اور امریکہ کے اخباروں نے اس کی خبریں شائع کیں۔ ص226

☆ڈاکٹر مارٹن کلارک کے مقدمہ میں بری ہونے کی پیشگوئی کی گئی جو پوری ہوئی۔ ص226

☆ٹیکس کے سلسلہ میں شریر لوگوں نے درخواست دی ان کی نامرادی کی اطلاع خدا نے دی جو پوری ہوئی۔ ص226

☆ایک ڈپٹی انسپکٹر نے میرے خلاف مقدمہ بنایا اس کی ناکامی کی خبر دی گئی وہ طاعون سے ہلاک ہوا۔ ص226

☆آپ کے بیٹے کی وفات پر دشمنوں نے مذاق اڑایا خدا نے لڑکے کے پیدا ہونے اور اس کا نام محمود رکھنے کی خبر دی جو پہلے لڑکے کی وفات کے ستر دن بعد پیدا ہو گیا۔ ص227

☆دوسرے لڑکے کی پیدائش کا بھی خدا کی دی ہوئی خبر کے مطابق اعلان کیا خدا نے دوسرا بیٹا دیا جس کا نام بشیر احمد ہے۔ ص227

☆بشیر احمد کے بعد تیسرے بیٹے کی بشارت دی اشتہارات دیئے گئے۔ اس کا نام شریف احمد ہے۔ ص227

☆اس لڑکے کے بعد لڑکی کی خبر دی گئی اور فرمایا تنشأ فی الحلیۃ یعنی زیورات میں نشوونما پائے گی۔ یعنی لمبی عمر کی خبر دی تھی۔ اس کا نام مبارکہ بیگم ہے۔ ص227

☆اس بچی کی پیدائش کے سات دن بعد یعنی عقیقہ کے روز لیکھرام مارا گیا گویا دو نشان پورے ہوئے۔ ص227

☆لڑکی کے بعد بیٹے کی خبر دی چنانچہ لڑکا مبارک احمد پیدا ہوا۔ ص228

☆ایک لڑکی کی پیدائش اور اس کی وفات کی خبر دی جو پوری ہوئی۔ ص228

☆اس کے بعد ایک اور لڑکی کی پیدائش کی خبر دخت کرام کے الفاظ میں دی۔ اس لڑکی کا نام امۃ الحفیظ ہے۔ ص228

☆براہین احمدیہ میں بیس اکیس برس قبل چار لڑکوں کی پیدائش کی خبر دی گئی تھی۔ جو پوری ہوئی۔ بچوں کے نام محمود احمد، بشیر احمد، شریف احمد اور مبارک احمد ہیں۔ ص228

☆خدا نے نافلہ کی پیدائش کی خبر بھی دی تھی چنانچہ محمود احمد کے گھر ایک لڑکا نصیر احمد پیدا ہوا۔ ص228

☆کشتی نوح میں ٹیکہ کی ضرورت کے بغیر طاعون سے حفاظت کی خبر دی گئی بعض ٹیکہ لگوانے والے وفات پا گئے مگر ہمارے ساتھ عافیت رہی۔ ص229

☆نواب محمد علی خان صاحب کے بیٹے عبدالرحیم کی بیماری سے شفا کے لئے دعا کی گئی مگر بتایا گیا کہ تقدیر مبرم ہے خدا نے الہاماً فرمایا کس کی جرأت ہے کہ بغیر اجازت شفاعت کرے اور ساتھ ہی الہام ہوا کہ تجھے اجازت دی جاتی ہے۔ پھر بچے کو شفا عطا فرمائی۔ ص229

☆حضرت مولانا نورالدین صاحب کے گھر بچے کی پیدائش کی خبر دی گئی اور بچے کے جسم پر پھوڑوں کی نشانی بھی بتائی گئی۔ یہ خبر بھی پوری ہوئی اس بچے کا نام عبدالحئی رکھا گیا۔ ص230

☆طاعون کی اس وقت خبر دی گئی جب اس کا کوئی امکان نہ تھا پنجاب کے ہر ضلع میں طاعون پھیلی اور تین لاکھ اموات ہوئیں۔ ص230

☆طاعون سے جموں کے ایک شخص چراغ دین کی وفات کی خبر دی گئی جو پوری ہوئی۔ ص230

☆مرزا احمد بیگ ہوشیار پوری کی تین سال کے اندر وفات کی خبر دی گئی تھی جو پوری ہوئی۔ ص231

☆زلزلہ کے متعلق پیشگوئی کی گئی جو پوری ہوئی۔ ص231

☆پیشگوئی کی تھی کہ کچھ مدت تک متواتر زلزلے آتے رہیں گے چنانچہ دو مہینے کم گزرتے ہیں جن میں کوئی زلزلہ نہیں آ جاتا۔ ص231

☆پنڈت دیانند کی وفات کی خبر آریہ شرمپت قادیان کو دی گئی جو پوری ہوئی۔ ص231

☆شرمپت کے بھائی بشمبر داس کی قید نصف ہونے کی پیشگوئی کی گئی جو پوری ہوئی۔ ص232

☆صاحبزادہ عبداللطیف شہید کی شہادت کی خبر دی گئی جو پوری ہوئی۔ ص232

☆میاں عبداللہ سنوری کی ناکامی کے متعلق پیشگوئی پوری ہوئی۔ ص232

☆دہلی میں اپنی شادی کے متعلق کی گئی پیشگوئی کہ سادات میں شادی ہوگی۔ وہ بھی پوری ہوئی۔ ص232

☆محمد حسین بٹالوی کے متعلق پیشگوئی کی تھی کہ وہ تکفیر کیلئے کوشش کرے گا۔ چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا۔ ص232

☆مولوی نذیر حسین کے بارے میں فتویٰ تکفیر کی خبر دی گئی تھی جو پوری ہوئی۔ ص233

☆شیخ مہر علی ہوشیار پوری کی مصیبت میں

Ok 11-02-2014........ درج

پڑنے اور میری دعا سے نجات پانے کی پیشگوئی کی گئی چنانچہ وہ قید ہوا اور دعا سے رہائی ملی۔ ص233

☆اس کی متعلق پھر خبر ملی کہ سخت بلا میں گرفتار ہوگا چنانچہ اس پر فالج کا حملہ ہوا۔ ص233

☆ بڑے بھائی غلام قادر مرحوم کی وفات سے چند دن قبل اطلاع دی گئی جو شرمپت کو دی گئی۔ چنانچہ دو تین دن کے بعد بھائی ناگہانی طور پر وفات پاگئے۔ ص233

☆قیصل رومی کی تباہی کی خبر پوری ہوئی۔ ص234

☆ براہین احمدیہ میں قتل کے منصوبوں سے بچائے جانے کی پیشگوئی تھی جو پوری ہوئی یعنی حملے بھی ہوئے اور خدا نے بچائے رکھا۔ ص234

☆ براہین احمدیہ میں کثرت سے لوگوں کے آنے کی پیشگوئی تھی چنانچہ کئی لاکھ لوگ آئے۔ ص234

☆براہین احمدیہ میں مخلص لوگوں کے میرے گھر میں قیام کی پیشگوئی تھی پوری ہوئی۔ ص234

☆براہین احمدیہ میں عربی زبان میں فصاحت وبلاغت عطا ہونے کی پیشگوئی تھی جو پوری ہوئی۔ ص235

☆شاہد نزاع کی پیشگوئی پوری ہوئی۔ ص235

☆حمامۃ البشریٰ میں طاعون کی دعا کی گئی۔ دعا قبول ہوئی طاعون پھیلی۔ ص235

☆ براہین احمدیہ میں بوجہ تکذیب طاعون پھیلنے کی خبر دی گئی تھی پچیس برس بعد پیشگوئی پوری ہوئی۔ ص235

☆ بعض مخالفین پر طاعون پڑنے کی دعا کی گئی تھی چنانچہ مولوی رسل بابا امرتسر، محمد بخش بٹالہ، چراغ دین جموں، نور احمد حافظ آباد، زین العابدین سیالکوٹی اس کے گھر کے 17 افراد بھی طاعون سے مارے گئے۔ کریم بخش لاہور، حافظ سلطان سیالکوٹی گھر کے 10 افراد کے ساتھ طاعون سے ہلاک ہوئے۔ ص235

☆میرے خلاف دعا کرنے والے خود ہلاک ہوگئے مولوی رشید گنگوہی، مولوی شاہ دین لدھیانوی، مولوی عبدالعزیز، مولوی محمد، مولوی عبداللہ لدھیانوی، عبدالرحمٰن محی الدین لکھو کے والے، مولوی غلام دستگیر قصوری، مولوی محمد حسین بھیں وغیرہ۔ ص239

☆ کتاب نور الحق میں کسوف وخسوف کے بعد عذاب کی خبر دی گئی تھی چنانچہ طاعون پھیلی۔ ص239

☆ براہین احمدیہ میں خدا کی طرف سے لوگوں کے دلوں میں محبت ڈالے جانے کی خبر دی گئی تھی۔ ایک مدت بعد یہ خبر پوری ہوئی ہزارہا لوگوں کے دلوں میری محبت بھر دی گئی۔ ص239

☆بشیر احمد کی آنکھوں کی بیماری میں دعا کے بعد خبر دی گئی برق طفلی بشیر۔ چنانچہ وہ شفایاب ہوگیا۔ ص240

☆ بیت مبارک قادیان میں بہت برکت دیئے جانے اور مبارک کام ہونے کی پیشگوئی کی گئی جو پوری ہوئی۔ ص240

☆براہین احمدیہ میں جماعت کی ترقی کے متعلق پیشگوئی ہے جب کہ اس وقت جماعت نہ تھی۔ سو یہ بھی پوری ہوئی۔ ص241

☆ براہین احمدیہ میں ہی مخالفین کی ناکامی کی پیشگوئی تھی وہ بھی پوری ہوئی۔ ص241

☆ براہین احمدیہ میں حفاظت کی پیشگوئی تھی چنانچہ کئی آفات، مقدمے اور اقدام قتل ہوئے مگر خدا نے مجھے ہر دفعہ بچایا۔ ص242

☆ خدا اس گاؤں کو پناہ میں لے لے گا چنانچہ قادیان طاعون سے بہت حد تک محفوظ رہا۔ ص243

☆ خدا نے خبر دی کہ تو دردناک ران دیکھے گا۔ چنانچہ اس الہام کے تھوڑی دیر بعد گھوڑے پر دو افراد آئے ایک کے ران میں شدید درد تھا اور وہ علاج کروانے آئے تھے۔ ص244

☆ 5/ اگست 1906ء کو سخت بیماری کی وجہ فالج کا اندیشہ ہوا دعا کی خدا نے شفا کی خبر دی اور ساتھ ہی شفا بھی دے دی۔ ص245

☆ ایک مرتبہ قولنج زحیری سے بیمار ہوا سولہ دن پاخانہ کی راہ سے خون آتا رہا۔ ان دنوں میں یہ وبا پھیلی ہوئی تھی اور قادیان میں بھی اس بیماری سے وفات ہوئی۔ سولہ دن بعد مایوسی کے بعد مجھے سورہ یاسین سنائی گئی۔ اس وقت علاج کے طور پر ریت دریا کی جسم پر ملنے کا القاء ہوا ساتھ ہی دعا سکھائی گئی۔ ہر دفعہ جب ریت جسم سے لگتی تو گویا جسم آگ سے نجات پاتا تھا۔ صبح تک ساری مرض سے آرام آگیا۔ ص246

☆دانت میں سخت درد تھا لیکن محض خدا کے فضل سے آرام آگیا اور خدا نے فرمایا کہ جب تو بیمار ہوتا ہے تو میں تجھے شفا دیتا ہوں۔ ص246

☆ جب خدا نے دوسری شادی کی خبر دی تو اخراجات کا فکر دامن گیر ہوا اس وقت خدا نے الہاماً تمام اخراجات پوری کرنے کی بشارت دی اور پھر ایسا ہی ہوا۔ ص247

☆ دلیپ سنگھ کے پنجاب میں نہ آنے کی خبر اشتہار میں دی گئی جبکہ ہر طرف اس کی آمد کا شور تھا لیکن وہ پنجاب نہ آسکا۔ ص248

☆ رلیا رام نے جب ڈاک والا مقدمہ کیا تو خواب دیکھا کہ اس نے سانپ میری طرف بھیجا ہے میں نے تل کر واپس کر دیا ہے۔ چنانچہ پہلی پیشی پر مقدمہ خارج ہوگیا۔ ص248

☆براہین احمدیہ میں یہ پیشگوئی درج تھی کہ ایک جماعت میرے ہاتھ پر توبہ کرے گی اور ہزارہا سعید لوگ بیعت کریں گے اس وقت دو تین آدمی میرے ساتھ تھے اب وہ پیشگوئی پوری ہو چکی ہے۔ ص249

☆ عبدالحق غزنوی کے ساتھ جب مباہلہ ہوا تو میرے دل میں اس کیلئے بددعا نہ تھی۔ بلکہ اپنے نفس کیلئے تائید اور کامیابی کیلئے دعا کی۔ اس وقت میرے ساتھ چند آدمی تھے جو انگلیوں پر شمار ہو سکتے تھے اب گیارہ سال بعد ان کی تعداد تین لاکھ سے زیادہ ہے اور مالی ومکانی وسعت کے وعدہ بھی خدا نے پورے کئے۔ ص250

☆ جدی زمین سے بے دخلی کے متعلق مقدمہ میں کامیابی کیلئے دعا کی تو الہام ہوا کہ میں تیری ساری دعائیں قبول کروں گا مگر شرکاء کے بارے میں نہیں۔ چنانچہ گھر میں اور دوسرے آدمیوں کو بھی اس کے متعلق اطلاع اور مقدمہ میں ناکامی ہوئی۔ ص254

☆ایک دفعہ الہام ہوا ''نصف ترا ونصف عمالیق را'' اور دل میں ڈالا گیا کہ کسی قریبی کی وفات ہوگی اور اس کی جائیداد سے نصف ہمیں اور نصف چچازاد بھائیوں کو ملے گا۔ چنانچہ ایک عورت امام بی بی کی وفات ہوئی اور ہم دونوں گروہ وارث ٹھہرے۔ ص255

☆لدھیانہ سے پٹیالہ کے سفر پر روانگی سے قبل نقصان اور حرج ہونے کی خبر دی گئی تھی چنانچہ ایک جگہ نقدی کم ہوئی اور دوسری جگہ غلط سٹیشن پر اترنے کی وجہ سے بہت تکلیف ہوئی اس نقصان اور حرج سے مجھے پیشگوئی پوری ہونے کی خوشی ہوئی۔ ص256

☆نواب علی محمد خان صاحب رئیس لدھیانہ نے ذریعہ معاش کے کھلنے کیلئے دعا کا کہا۔ دعا کے بعد ذریعہ معاش کھل جانے کی خبر ملی جو انہیں دی گئی اور پوری ہوئی پھر انہوں نے ایک خط پوشیدہ طور پر لکھا جس کی پہلے اطلاع ملی اور اس کا جواب خط ملنے سے قبل ارسال کیا گیا انہوں نے مرتے دم تک یہ نشان ایک کتاب میں لکھ کر رکھے اور کہتے کہ ان کو پڑھنے سے تسلی ہوتی ہے۔ ص257

☆بعض مخالفین کی وفات کی خبر دی گئی جو پوری ہوئی۔ ص258

☆سیٹھ عبدالرحمٰن تاجر مدراس نے تجارتی امور کیلئے درخواست دعا کی الہام ہوا کہ

قادر ہے وہ بارگاہ ٹوٹا کام بنادے
بنابنایا توڑ دے کوئی اس کا بھید نہ پاوے

چنانچہ پہلے ان کی تجارت چمکی اور پھر بنا بنایا کام ٹوٹ گیا۔ ص259

☆ فجر کے وقت الہام ہوا کہ حاجی ارباب محمد لشکر خان کے قرابتی کا روپیہ آتا ہے۔ دو آریوں کو بتایا، وہ ڈاکخانہ گئے تو وہاں سرور خان کی طرف سے روپیہ آیا تھا۔ پھر ہوتی مردان خط لکھ کر پتہ کرایا گیا کہ کیا سرور خان ارباب محمد لشکر خان میں کوئی رشتہ داری ہے تو جواب آیا کہ سرور خان محمد لشکر خان کا بیٹا ہے۔ ص260

☆براہین احمدیہ میں یہ پیشگوئی تھی کہ ''خدا سے فضل سے نومید مت ہو اور یہ بات سن رکھ کہ خدا کا فضل قریب ہے۔ خبردار ہو کہ خدا کی مدد قریب ہے۔ وہ مدد ہر ایک راہ سے تجھے پہنچے گی اور ہر ایک راہ سے لوگ تیرے پاس آئیں گے۔ اور اس کثرت سے آئیں گے کہ وہ راہیں جن پر وہ چلیں گے عمیق ہو جائیں گی۔ خدا اپنے پاس سے تیری مدد کرے گا۔ تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کے دلوں پر ہم القاء کریں گے۔ مگر چاہئے کہ تو خدا کے بندوں سے جو تیرے پاس آئیں گے بدخلقی نہ کرے اور چاہئے کہ تو ان کی کثرت دیکھ کر ملاقاتوں سے تھک نہ جائے۔ پیشگوئی کو آج پچیس برس گزر گئے''۔ وہ گمنامی کا زمانہ تھا کوئی مجھے جانتا نہ تھا۔ اب خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کو ہر طرف سے رجوع دیا اور فوج در فوج لوگ قادیان آئے۔ ص261

☆ 1904ء میں کرم دین کے فوجداری مقدمہ میں جہلم کے سفر سے قبل الہام ہوا۔ میں ہر ایک پہلو سے تجھے برکتیں دکھلاؤں گا۔ چنانچہ یہ خبر شائع کردی گئی۔ اور سفر کے دوران ہزارہا لوگ ملنے آئے اور سینکڑوں نے بیعت کی۔ اور مقدمہ بھی خارج ہوگئی۔ ص264

☆براہین احمدیہ صفحہ 490 پر پیشگوئی تھی کہ خدا ہر ایک عیب سے پاک اور برکتوں والا ہے وہ تیری بزرگی زیادہ کرے گا اس سے پہلے میں گمنامی میں تھا مگر اب ہزارہا آدمی میری جماعت میں داخل ہے۔ ص264

☆مولوی محمد علی ایم اے شدید بخار میں مبتلا ہوئے گمان غالب تھا کہ طاعون ہے۔ حضور نے فرمایا اگر آپ کو طاعون ہوگئی تو میں جھوٹا ہوں۔ اس کے بعد جب نبض دیکھی گئی تو تپ کا نام ونشان نہ تھا۔ ص265

☆مبارک احمد کی شدید بیماری میں دعا سے آرام آگیا۔ ص265

☆ حضور کے بڑے بھائی مرزا غلام قادر صاحب کو شدید بیماری سے محض حضور کی دعا سے شفا ہوگئی۔ ص265

☆میاں عبداللہ سنوری صاحب کی موجودگی میں خواب دیکھا کہ آپ نے بعض باتیں لکھیں اور خدا نے ان پر دستخط کرنے کیلئے قلم کو چھڑکا اور وہ سرخ چھینٹے آپ کے کرتے اور عبداللہ سنوری صاحب کی ٹوپی پر پڑے گویا خدا کی قدرت کا نشان ظاہر ہوا۔ ص267

☆زلزلوں کی پیشگوئیاں پہلی کتب میں کی گئی ہیں۔ کچھ پوری ہوئیں کچھ ہوں گی فرمایا ''جو بلا سے پہلے ڈرتے ہیں ان پر رحم کیا جائے گا۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم ان زلزلوں سے امن میں رہو گے یا تم اپنی تدبیروں سے اپنے تئیں بچا سکتے ہو؟ ہرگز نہیں۔ انسانی کاموں کا اس دن خاتمہ ہوگا یہ

مت خیال کرو کہ امریکہ وغیرہ میں سخت زلزلے آئے اور تمہارا ملک ان سے محفوظ ہے میں تو دیکھتا ہوں کہ شاید ان سے زیادہ مصیبت کا منہ دیکھو گے۔ اے یورپ تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں۔ اور اے جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا جس کے کان سننے کے ہوں سنے کہ وہ وقت دور نہیں۔ میں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائے گا اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لو گے۔ مگر خدا غضب میں دھیما ہے توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ''۔ ص268

☆ براہین احمدیہ میں خدا نے میرا نام آدم رکھا جس میں یہ پیشگوئی تھی کہ لوگ جھٹلائیں گے اور تکلیف و آزار پہنچائیں گے۔ مگر خدا مجھے غالب کرے گا۔ ص269

☆ براہین احمدیہ میں یہ پیشگوئی تھی کہ مخالفت ہوگی۔ دشمن پیدا ہوں گے لیکن خدا تعالیٰ ان کو خائب و خاسر کر دے گا۔ ص270

☆ براہین احمدیہ میں یہ پیشگوئی تھی کہ ہم ایک کثیر جماعت تجھے عطا کریں گے۔ یہ پیشگوئی اس وقت کی ہے جب کہ میرے ساتھ ایک انسان بھی نہ تھا۔ ص271

☆ براہین احمدیہ میں پیشگوئی تھی ''میں اپنی چمکار دکھلاؤں گا اپنی قدرت نمائی سے تجھ کو اٹھاؤں گا۔ دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا''۔ اس میں اشارہ تھا کہ سلسلہ کے چلنے کی ظاہری امید نہ ہوگی مگر خدا اپنی قدرت نمائی سے ظاہر کر دے گا۔

ص272

☆ موروثی اسامیوں پر مقدمہ کا ہمارے حق میں فیصلہ کی خبر دی گئی جو کہ سنا دی گئی۔ لیکن فیصلہ والے دن ہمارے کوئی آدمی وہاں نہ گئے اور فریق مخالف نے یہ خبر پھیلا دی کہ درخواست خارج ہوگئی۔ دوبارہ دعا کی گئی تو الہام ہوا ''ڈگری ہوگئی ہے......'' یعنی کیا تو باور نہیں کرتا۔ پھر جب پتہ کروایا گیا تو یہ الہامی خبر درست تھی کہ ہمارے حق میں ڈگری ہوگئی تھی۔ ص272

☆ الہام ہوا مرضیں پھیلائی جائیں گی۔ اور جانوں کا ضیاع ہوگا۔ یہ خبر الحکم اور بدر میں طاعون کے پھیلنے سے پہلے شائع کی گئی جو پوری ہوئی۔

ص275

☆ طاعون کیلئے ہی ایک اور خبر دی گئی۔ ''اے وہ مسیح جو مخلوق کیلئے بھیجا گیا ہے ہمارے طاعون کی خبر لے''۔ چنانچہ جب طاعون پھیلی تو ہزارہا بندگان خدا میری طرف دوڑے اور ایمان لائے۔ ص275

☆ عبداللہ خان ڈیرہ اسمٰعیل خان کے روپیہ بھجوانے کی خبر صبح کے وقت دی گئی ہندوؤں کو بتایا گیا بشنداس ہندو امتحان کیلئے ڈاکخانہ گیا۔ اور حیران ہوگیا کہ بات پوری ہوئی۔ ص275

☆ خدائے قادر کا شکر ہے کہ دنیا کی ساری قومیں میرے نشانوں کی گواہ ہیں۔ ص277

☆ آریہ ملاوامل کو بخار ہوا اور دعا کیلئے کہا دعا کی تو الہام ہوا کہ تپ کی آگ ٹھنڈی ہوجا۔ چنانچہ وہ ٹھیک ہوگیا۔ ص277

☆ کرم دین جہلمی کے مقدمہ کے دوران صبح الہام ہوا کہ یہ تیری عزت اور شان اور مرتبہ کے بارے میں سوال کریں گے۔ چنانچہ عصر کے وقت عدالت میں یہی سوال کیا گیا۔ اور بات پوری ہوگئی۔ ص277

☆ مرزا امام دین نے جو دیوار کھینچ کر مشکلات پیدا کی تھیں اس کے لئے مقدمہ کیا گیا تو مقدمہ کے خارج ہونے کی وجوہات سامنے آئیں۔ جب دعا کی گئی تو خدا تعالیٰ نے الہاماً خبر دی کہ حالات الٹا دیئے جائیں گے اور فتح ہوگی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ مخالف حالات کے باوجود فیصلہ ہمارے حق میں ہوا اور یہ اطلاع الحکم اور بدر میں شائع کی جاچکی تھی۔ ص278

☆ انجمن حمایت اسلام کے میموریل کے ناکام ہونے کی خدا تعالیٰ نے خبر دی۔ بعینہٖ اسی طرح ظہور میں آیا۔ ص287

☆ حضرت اماں جان کی شدید بیماری میں بذریعہ الہام نسخہ بتایا گیا۔ اس کی دو خوراکوں سے ہی آرام آگیا۔ ص289

☆ خواب میں دیکھا کہ ایک فرشتہ ہے اور اس کے ہاتھ میں نان ہے جو خوب چمک رہا ہے اور کہتا ہے کہ یہ نان تمہارے اور تمہارے ساتھ کے درویشوں کیلئے ہے یہ تیس برس پہلے کا واقعہ ہے اور اس وقت سے لنگر بفضل خدا چل رہا ہے۔

ص290

☆ جلسہ اعظم مذاہب کیلئے مضمون لکھنے کیلئے دعا کی گئی الہام ہوا ''مضمون بالا رہا'' چنانچہ مضمون لکھا گیا اور جلسہ میں پڑھا گیا اور بیس سے زائد اخباروں نے مضمون کے بالا رہنے کی خبریں شائع کیں۔ ص291

☆ براہین احمدیہ کی اشاعت کیلئے مالی ضرورت کیلئے دعا کی گئی خدا نے خبر دی کہ دس روز بعد مدد آئے گی اور ساتھ ہی یہ خبر بھی دی کہ پھر امرتسر بھی جانا ہوگا۔ یہ خبر تین ہندوؤں کو سنائی گئی دس دن کچھ نہیں ہوا پھر روپیہ آگیا اور ایک سمن کی وجہ سے امرتسر کا بھی سفر کیا گیا۔ ص292

☆ لیکھرام کے متعلق پیشگوئی برکات الدعا، کرامات الصادقین اور آئینہ کمالات اسلام میں کی گئی کہ وہ چھ سال کے اندر عید سے ملحقہ دن میں ہلاک کیا جائے گا 6 مارچ 1897ء کو لیکھرام عین پیشگوئی کے مطابق ہلاک ہوا۔ ص294

☆ لدھیانہ کے میر عباس علی صاحب بہت اخلاص رکھتے تھے ان کے متعلق الہام ہوا کہ ٹھوکر کھائے گا اور برگشتہ ہوجائے گا چنانچہ دعویٰ مسیح موعود کے بعد وہ مخالفوں میں چلا گیا اور نوشتہ تقدیر پورا ہوگیا۔ ص307

☆ ایک شخص سہج رام سیالکوٹ میں اسلام کے خلاف بحثیں کیا کرتا تھا حضور نے جس وقت اس کی موت کی خبر دی اس کے چند دن کے بعد علم ہوا کہ عین اسی دن ہی اس کی موت ہوئی تھی۔

ص309

☆ 11 فروری 1906ء کو بنگالہ کی دلجوئی ہونے کے متعلق پیشگوئی کی گئی۔ بنگالہ کے گورنر نے ان پر ظلم کئے تھے اور وہ تنگ تھے اس پیشگوئی کے بعد اس نے استعفیٰ دے دیا اور بنگالہ کے لوگوں کی دلجوئی ہوگئی۔ پیشگوئی بھی اخبارات میں شائع کی گئی اور حکومت کی طرف سے یہ بیان اگست 1906ء کے اخبارات میں شائع ہوا۔ کہ گورنر بنگالہ کے لوگوں کے ساتھ دلجوئی کا سلوک کرے۔

ص309

☆ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ ''ہم ان متواتر نشانوں سے ایسے یقین سے بھر گئے ہیں جیسا کہ سمندر پانی سے بھرا ہوا ہے۔......کوئی قوم نہیں جس میں میرے نشان ظاہر نہیں ہوئے اور کوئی فرقہ نہیں جو میرے نشانوں کا گواہ نہیں۔ اگر ان نشانوں کے گواہ دس کروڑ بھی کہیں تو کچھ مبالغہ نہیں ہوگا''۔ ص311

☆ مولوی رسل بابا امرتسری نے کہا کہ طاعون مسیح موعود کی صداقت کا نشان ہے تو مجھے کیوں نہیں ہوتی۔ اس کی وفات سے قبل الہام ہوا کہ آئندہ جمعہ سے پہلے مرجائے گا چنانچہ 8 دسمبر 1902ء کو طاعون سے مرگیا۔ ص312

☆ رسالہ انجام آتھم میں مخالفوں کو مباہلہ کی طرف بلایا مگر کسی نے جرأت نہ کی البتہ پس پشت گالیاں دیں۔ باون مولویوں کے نام لکھے ان میں صرف بیس زندہ ہیں۔ مولوی رشید گنگوہی نے لعنت ڈالی اور اشتہار دیئے وہ سانپ کے ڈسنے سے مارا گیا۔ ص313

☆ بشمبر داس کے متعلق خبر دی کہ جس مقدمہ میں گرفتار ہے بری نہ ہوگا بلکہ نصف قید کاٹے گا۔ لیکن جب وہ رہا ہوا تو ہندوؤں نے مشہور کر دیا کہ وہ بری ہوگیا۔ دعا کی تو خدا نے فرمایا خوف نہ کر تو ہی غالب رہے گا۔ چھ ماہ بعد ایک حکومتی عہدیدار آیا تو یہ عقدہ کھلا کہ وہ بری نہیں ہوا تھا بلکہ سزا کاٹ کے آیا تھا۔ ص314

☆ جب زلزلوں کی وجہ سے باغ میں رہائش تھی تو چوری وغیرہ کے خطرہ سے دعائیں کیں تو خواب دیکھا کہ باغ کا پہرہ دیتے ہوئے ایک فرشتہ دکھائی دیتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ آگے فرشتوں کا پہرہ ہے گویا خدا کی حفاظت میں ہیں۔ وہاں ایک چور چوری کرنے آیا اور پکڑا گیا۔ ایک سانپ نکلا تو وہ بھی گزند پہنچائے بغیر مارا گیا اور خدا کی حفاظت کا وعدہ پورا ہوا۔ ص315

☆ حضور نے چند انگریزی الہامات درج فرمائے جبکہ حضور انگلش نہیں جانتے تھے۔ اور ان میں تائید و نصرت کی خبریں تھیں وہ پوری ہوئیں۔

ص316

☆ الہام ہوا کہ 'بست و یک روپیہ آئے ہیں'۔ جب پتہ کیا تو پہلے ڈاکخانہ والے نے بتایا کہ صرف پانچ روپے آئے ہیں مگر پھر جب پتہ کیا تو یہ خبر درست نکلی۔ آریہ گواہ ہیں ان کو روپے کی شیرینی بھی کھلائی گئی تا گواہ رہیں۔ ص318

☆ ذیابیطس کی وجہ سے آنکھوں کی بصارت پر اثر ہونے کا اندیشہ ہوا دعا کی تو الہام ہوا تین اعضا پر خدا کی رحمت نازل کی گئی ایک آنکھیں اور دو اور عضو ہیں۔ چنانچہ ستر برس کی عمر میں بھی بصارت ایسی ہے جو بیس برس کی عمر میں تھی۔ ص319

☆ کمزوری کی وجہ سے تالیف میں کمزوری کا اندیشہ ہوا دعا کی تو الہام ہوا جوانی کے نور تیری طرف واپس کئے گئے۔ چنانچہ اس قدر طاقت آگئی کہ دو دو جزو کتاب اپنے ہاتھ سے لکھ سکتا ہوں۔

ص319

☆ مسیح کی آمد ثانی کی علامات حضور نے درج فرمائیں ہیں جو مختلف کتب اسلاف میں پائی جاتی ہیں۔ مثلاً دو زرد چادروں کے ساتھ آئے گا، دو فرشتوں کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر آئے گا، کافر اس کے دم سے مریں گے، ایسی حالت میں کہ غسل کیا ہو تو پانی کے قطرے اس کے بالوں سے گریں گے، دجال کے مقابل پر خانہ کعبہ کا طواف کرے گا، صلیب کو توڑے گا، خنزیر کو قتل کرے گا، بیوی کرے گا اور اولاد ہوگی، دجال کا قاتل ہوگا، قتل نہیں ہوگا طبعی وفات پائے گا۔ ص320

☆ حضور نے آریہ کے بعض سرکردہ افراد کو مباہلہ کا چیلنج دیا لیکن ان کی بجائے لیکھرام نے قبول کرتے ہوئے خود مباہلہ کیا اور دعا کی کہ اے پرمیشر ہم دونوں فریقوں میں سچا فیصلہ کر کیونکہ کاذب صادق کی طرح کبھی تیرے حضور میں عزت نہیں پا سکتا۔ اس پر حضور کی طرف سے اسے عید کے قریب مارے جانے کی پیشگوئی کی گئی جو 6 مارچ کو اس کی موت سے پوری ہوئی۔ ص326

☆☆☆☆☆☆

مکرم ڈاکٹر صالح محمد الٰہ دین صاحب

# دم دار ستارے کا ظہور

اللہ تعالیٰ نے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود کی تائید میں جو آفاقی نشانات ظاہر فرمائے ہیں ان میں چاند گرہن اور سورج گرہن کے نشانات کو نمایاں مقام حاصل ہے اور حضرت مسیح موعود نے ان ایمان افروز نشانات کا ذکر اپنی کتب میں کئی جگہ فرمایا ہے۔ ایک عظیم الشان نشان دم دار ستارہ کا نشان ہے۔ اپنی کتاب حقیقۃ الوحی میں سیدنا حضرت مسیح موعود نے کئی نشانات کا ذکر فرمایا ہے دوسرے نمبر پر آپ نے چاند گرہن اور سورج گرہن کے نشانات کا ذکر فرمایا ہے اور تیسرے نمبر پر ستارہ ذوالسنین (دم دار ستارہ) کے نشان کا ذکر فرمایا ہے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

''تیسرا نشان ذوالسنین ستارہ کا نکلنا ہے جس کا طلوع ہونے کا زمانہ مسیح موعود کا وقت مقرر تھا اور مدت ہوئی وہ طلوع ہو چکا ہے۔ اس کو دیکھ کر عیسائیوں کے بعض انگریزی اخبارات میں شائع ہوا تھا کہ اب مسیح کے آنے کا وقت آگیا ہے۔''

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 205)

نیز اپنی کتاب چشمۂ معرفت میں آپ نے تحریر فرمایا:۔

''نواب صدیق حسن خان صاحب جج الکرامہ میں اور حضرت مجدد الف ثانی صاحب نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ احادیث صحیحہ میں لکھا ہے کہ ستارہ دنبالہ دار یعنی ذوالسنین مہدی معہود کے وقت میں نمودار ہوگا۔ چنانچہ وہ ستارہ 1882ء میں نکلا اور انگریزی اخباروں نے اس کی نسبت یہ بھی بیان کیا کہ یہی وہ ستارہ ہے کہ جو حضرت مسیح علیہ السلام کے وقت میں نکلا تھا۔''

(چشمۂ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 330)

حضرت مسیح موعود نے مارچ 1882ء میں اللہ تعالیٰ کے الہام کی بناء پر مامور ہونے کا دعویٰ فرمایا تھا اور ستمبر 1882ء میں وہ دم دار ستارہ نمودار ہوا جس کو آپ نے اپنی صداقت کا ایک نشان قرار دیا۔ علم فلکیات کے ذریعہ دم دار ستاروں کے متعلق اور بالخصوص ستمبر 1882ء کے دم دار ستارہ کے متعلق جو معلومات حاصل ہوئی ہیں وہ درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہدایت کا ذریعہ بنائے۔

## دُم دار ستارے

دم دار ستارے (Comets) بہت بڑی تعداد میں نظام شمسی میں پائے جاتے ہیں۔ یہ سورج کے گرد بیضوی مدار (Elliptic Orbit) میں گھومتے ہیں۔ زیادہ وقت سورج سے دور ہوتے ہیں اور نظر نہیں آتے۔ جب سورج کے قریب آتے ہیں تو دم دار ستارہ کی شکل میں نظر آتے ہیں۔ ان ستاروں کے درمیانی دور (Period) مختلف ہوتے ہیں۔ مثلاً Encke's Comet کا درمیانی دور تین سال سے کچھ زیادہ ہے۔ یعنی ہر تین سال کے بعد یہ ستارہ نمودار ہوتا ہے۔ اس کے بالمقابل (Comet West) کا درمیانی دور پانچ لاکھ سال ہے۔ جن دم دار ستاروں کے درمیانی دور دوسو سال سے کم ہوتے ہیں ان کو Short Period Comets کہتے ہیں اور جن کے درمیانی دور دوسو سال سے زیادہ ہوتے ہیں ان کو Long Period Comets کہتے ہیں۔

ایسے انتہائی نمایاں دم دار ستارے جو اس قدر روشن ہوتے ہیں کہ دن کے وقت بھی نظر آسکیں وہ شاید ایک صدی میں اوسطاً صرف دو دفعہ نمودار ہوتے ہیں۔ چنانچہ *Astronomy Vol. 1 by Russell, Dugan and Stewart (Ginn & Co. London 1945)* میں لکھا ہے کہ:۔

"A very few (perhaps two in a century on the average are visible even in broad day light when near the sun."

ستمبر 1882ء میں جو دم دار ستارہ نظر آیا اور حضرت مسیح موعود کی صداقت کا نشان بنا وہ اس قسم کے نایاب دم دار ستاروں میں سے ایک تھا جو دن کے وقت بھی نظر آسکتا تھا۔

## ستمبر 1882ء کے نمایاں دم دار ستارہ کے نام اور صفات

ستمبر 1882ء میں جو دم دار ستارہ نظر آیا اس کو مندرجہ ذیل نام دیئے گئے۔

Comet 1882 II

Cimet Cruls

The Great Comet of 1882

اس ستارے کے درمیانی دور (Period) کے اندازے حسب ذیل ہیں:۔

1۔ سال 1376.6

*(Monthly Notices Of The Royal Astronomical Society London Vol. 83 Page 288 Paper by Jhone Tetlock (1883)*

2۔ 800 سال اور 1000 سال کے درمیان

*(Astronomy Vol. 1 by Russell, Dugan and Stewart, Ginn & Co. London 1945 P.483)*

3۔ سال 761

*(Astronomical Journal Vol. 72 P.1170, Paper by B.G. Marsden (1974)*

4۔ سال 758.37

*(The New Encyclopaedia Britanica 15th Edition 1992, Under Comet Vol. 3 P. 483)*

یہ دم دار ستارہ سب سے پہلے 3 ستمبر 1882ء کو جنوبی امریکہ میں دیکھا گیا اور یورپ میں اس کی اطلاع Mr. Cruls کے ذریعہ 12 ستمبر کو ملی۔ 17 ستمبر کو وہ سورج سے قریب ترین تھا اور دن کے وقت بھی دیکھا جاسکتا تھا۔ اس ستارہ کی تصویر اور تفصیل رسالہ *Monthly Notices Of The Royal Astronomical Society Vol.83, 1883* میں دی گئی ہے۔ تصویر صفحہ 288 پر ہے۔

*Encyclopaedia Britanica 11th Edition Printed Cambridge University Press 1910, Vol.6 P.760* میں لکھا ہے:۔

"The Great Comet of 1882 made a transit over the sun on the 17th of September, an occurance unique in the history of Astronomy."

اس حوالہ سے معلوم ہوتا ہے کہ 17 ستمبر 1882ء کو یہ ستارہ سورج کے سامنے سے گزرا اور یہ فلکیات کی تاریخ میں بے نظیر واقعہ تھا۔ 17 ستمبر کے بعد یہ ستارہ دیکھا جاسکتا تھا۔ بعض ماہرین فلکیات نے 13 ستمبر تا 14 دسمبر اس کا مشاہدہ کیا۔

## ذوالسنین کی تشریح

حدیث شریف میں جو دم دار ستارہ حضرت مسیح موعود کے لئے نشان بننا تھا اس کو ذوالسنین کہا گیا ہے۔ عربی لغات المنجد وغیرہ میں سنّ کے معنی دانت کے لکھے گئے ہیں۔ لہٰذا ذوالسنین کے معنی ہیں دو دانت والا۔ حضرت مولوی سید محمد احسن صاحب امروہی نے مارچ 1898ء میں حضرت مسیح موعود کی ایک رویا (مورخہ 12 مارچ 1898ء مطبوعہ تذکرہ صفحہ 296 طبع چہارم) کو پورا کرنے کے لئے ''مسک المعارف'' کے نام سے ایک رسالہ شائع کیا جس میں ذوالسنین کا ترجمہ ستارہ دندانہ دار کیا اور لکھا ''کیونکہ لفظ سنّ بہ تشدید نون بمعنی دانت کے ہے کیونکہ اس کی صورت بشکل دو دندان کے ہوجاتی ہے۔ لہٰذا اس کو ذوالسنین کہتے ہیں۔'' (صفحہ 24)

مذکورہ بالا رسالہ میں حضرت مولوی سید محمد احسن صاحب امروہی نے ذکر فرمایا ہے کہ پیشگوئی کا ظہور 1882ء میں ہو چکا۔ نیز آپ نے تحریر فرمایا:۔

''یہ ستارہ دنبالہ دار یعنی قرن ذوالسنین حسب پیشن گوئی مخبر صادق ﷺ کے طلوع ہو چکا مشرق ہی میں طلوع ہوا۔ تمام اخبارات انگریزی و اردو میں اس کا غل وشور مچا تھا۔''

مذکورہ بالا بیان سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ذوالسنین ایک ایسا دم دار ستارہ ہے جس میں دوئی پائی جاتی ہے۔ اس ستارہ کی تصویر میں دو دم واضح طور پر نظر آتے ہیں۔ George Chambers نے اپنی کتاب The Story of the Comets میں اس دم دار ستارے کی بناوٹ کا تفصیل سے ذکر کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ستارہ کی بناوٹ میں دوئی نمایاں طور پر پائی جاتی ہے۔

## کلام اللہ میں ستارہ کی شہادت کا ذکر

سورۃ النجم میں یہ پیشگوئی ہے کہ ایک ستارہ گرے گا اور دین کی عظمت دنیا پر ظاہر ہوگی۔

قرآن مجید پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ذوالسنین کی پیشگوئی کی جڑ والنجم اذا ھویٰ کی آیت میں پائی جاتی ہے۔ ھویٰ کے معنی ہیں گرنا اور ہلاک ہو جانا۔ چنانچہ یہ ذوالسنین سیارہ سورج کے اتنا قریب آیا کہ وہ سورج کو چھونے لگا اور اس نے Sungrazing Comet کا بھی لقب پایا نیز سورج سے اس قدر قریب ہونے کے نتیجہ میں اس کے ٹکڑے ہو گئے۔ بالفاظ دیگر وہ سورج میں گرا اور ہلاک ہو گیا۔ خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں یہ عرض کیا تھا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے والنجم اذا ھویٰ کی پیشگوئی دم دار ستارے کے نشان کے ذریعہ بھی پوری ہوتی ہے۔ تو حضور انور نے خاکسار کے استنباط سے اتفاق فرمایا تھا۔ حضور کے الفاظ درج ذیل ہیں۔

''قرآن مجید میں دم دار ستارے کی پیشگوئی کے متعلق ایک آیت سے آپ نے جو استدلال کیا ہے وہ بالکل درست ہے خود میرا بھی یہی خیال ہے۔''

(الفضل انٹرنیشنل 20 راگست 2004ء)

# اطلاعات و اعلانات

**نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔**

## تقریب آمین

مکرم مدثر احمد چٹھہ صاحب معلم سلسلہ ٹھروہ ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مصور احمد ارسل واقف نو نے خدا تعالیٰ کے فضل سے قرآن مجید کا پہلا دور پانچ سال تین ماہ کی عمر میں مکمل کرلیا ہے۔ بچے کو قرآن مجید پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ محترمہ نادیہ مدثر صاحبہ کے حصہ میں آئی۔ مورخہ 22 فروری 2014ء کو بعد نماز مغرب وعشاء بچے کی تقریب آمین کے موقع پر مکرم مرزا منیر احمد صاحب مربی ضلع سیالکوٹ نے بچے سے قرآن مجید کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ بچہ مکرم محمد امین چیمہ صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کا نواسہ اور مکرم ماسٹر غلام مرتضیٰ چٹھہ صاحب چک نمبر 40 جنوبی ضلع سرگودھا کا پوتا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو قرآنی انوار و برکات کو حاصل کرنے والا، سچا خادم دین اور خلافت احمدیہ کا سچا وفادار بنائے نیز اعلیٰ تعلیمی کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

## ولادت

مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ دارالبرکات ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے میری بیٹی مکرمہ مبارکہ احمد صاحبہ زوجہ مکرم رئیس احمد صاحب کو مورخہ 14 نومبر 2013ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس کو نفیس احمد نام عطا فرماتے ہوئے وقف نو کی مبارک تحریک میں بھی قبول فرمایا ہے۔ نومولود مکرم رانا محمد صدیق احمد صاحب دارالنصر وسطی ربوہ کا پوتا اور مکرم مظفر احمد منصور صاحب مرحوم مربی سلسلہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، نافع الناس اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

## درخواست دعا

مکرم سجاد احمد باجوہ صاحب نائب زعیم ذہانت وصحت جسمانی باب الابواب غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرا بیٹا فیضان عالم باجوہ صادق ہسپتال سرگودھا میں زیر علاج رہا۔ بخار ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے کافی کمزوری ہوجاتی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم عزیزم کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

## تصحیح اور شکریہ

مکرم پروفیسر ناصر احمد پروازی صاحب کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 11 فروری 2014ء کے الفضل میں برادرم مکرم عبدالکریم قدسی صاحب کی خوبصورت غزل شائع ہوئی ہے جو اس مشہور مصرعے پر تضمین کی صورت میں ہے۔

ہم نے جب وادیٔ غربت میں قدم رکھا تھا

ساتھ میں عنوان میں ہی لکھا گیا ہے کہ یہ تضمین رام پرشاد بسمل کے ایک شعر پر ہے جس کا دوسرا مصرعہ ہے۔

دور تک یاد وطن آئی تھی سمجھانے کو

میں اچھے شعر پر داد دینا اپنا فرض سمجھتا ہوں اور قدسی صاحب کو یہ غزل کہنے اور آپ کو چھاپنے پر مبارکباد دیتا ہوں۔ ساری کی ساری غزل جاندار ہے۔ مگر یہ شعر رام پرشاد بسمل کا نہیں۔ اکبرالہ آبادی کے استاد جناب وحید کڑوی کا ہے۔

ہم نے جب وادیٔ غربت میں قدم رکھا تھا
دور تک یاد وطن آئی تھی سمجھانے کو

حوالہ کے لئے جناب مشفق خواجہ کا 19 دسمبر 1996ء کا تکبیر میں چھپا ہوا کالم دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ کالم مظفر علی سید کی مرتب کردہ کتاب ''سخن ہائے ناگفتنی از خامہ بگوش'' کے صفحہ 192 پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

## ولادت

مکرم وقاص عمر صاحب مربی سلسلہ شعبہ تاریخ احمدیت تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو 16 فروری 2014ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اسماء عمر عطا فرمایا ہے اور وقف نو میں شمولیت قبول فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم نعمت اللہ جاوید صاحب صدر جماعت 98 شمالی ضلع سرگودھا کی پوتی، مکرم محمد مسعود احمد طارق صاحب محمود کلاتھ ہاؤس کی نواسی اور حضرت چوہدری نتھے خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور اپنے والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب مربی سلسلہ جامعہ احمدیہ کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ سرور نسیم صاحبہ زوجہ مکرم ماسٹر غلام محمد بلوچ صاحب نوکوٹ ضلع میرپور خاص حال حیدرآباد مورخہ 16 فروری 2014ء کو کراچی میں وفات پاگئیں۔ اگلے روز بیت الظفر لطیف آباد حیدرآباد میں محترم ماسٹر منصور احمد صاحب امیر ضلع حیدرآباد نے نماز جنازہ پڑھائی، اسی شام آپ کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا اور مورخہ 18 فروری 2014ء کو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے احاطہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد قبرستان عام ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ کو عمر تقریباً 71 سال تھی۔ والدہ مرحومہ قادیان میں پیدا ہوئیں، آپ عبادت گزار، احمدیت وخلافت سے بے حد محبت رکھنے والی، غریبوں کا بہت خیال رکھنے والی اور صلہ رحمی کرنے والی تھیں۔ صبر، شکر اور قناعت بھی آپ کے نمایاں اوصاف میں سے تھے۔ آپ کے دو بیٹے ساڑھے تین سال اسیران راہ مولیٰ رہے آپ نے یہ وقت نہایت صبر اور دعاؤں کے ساتھ گزارا۔ آپ نے پسماندگان میں خاوند، 9 بیٹے مکرم رب نواز صاحب، مکرم شاہ نواز صاحب نوکوٹ، مکرم اللہ نواز صاحب، مکرم غلام مرتضیٰ صاحب حیدرآباد، مکرم غلام مصطفیٰ صاحب، مکرم غلام مجتبیٰ صاحب کراچی، خاکسار، مکرم غلام مقتدیٰ صاحب مٹھی، مکرم غلام متقی صاحب کراچی، دو بیٹیاں مکرمہ طیبہ اعجاز صاحبہ زوجہ مکرم اعجاز احمد بھٹہ صاحب کورنگی کراچی اور مکرمہ طوبیٰ ثاقب صاحبہ زوجہ مکرم مصباح الرحمن ثاقب صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ چھوڑی ہیں۔ احباب سے مرحومہ کی بلندی درجات اور مغفرت کے لئے درخواست دعا ہے۔

## اعلان دارالقضاء

(مکرمہ کنیز فاطمہ صاحبہ ترکہ مکرم عبدالوہاب احمد شاہد صاحب)

مکرمہ کنیز فاطمہ صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے خاوند مکرم عبدالوہاب احمد شاہد صاحب وفات پاچکے ہیں۔ ان کا اکاؤنٹ 17/237 دفتر امانت تحریک جدید میں موجود ہے۔ جس میں اس وقت مبلغ -/39,278 روپے موجود ہیں۔ لہٰذا یہ رقم جملہ ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کردی جائے۔

**تفصیل ورثاء**

1۔مکرمہ کنیز فاطمہ صاحبہ (بیوہ)
2۔مکرمہ شاہدہ سلطانہ صاحبہ (بیٹی)
3۔مکرم طارق فواد صاحب (بیٹا)
4۔مکرم خالد سجاد صاحب (بیٹا)
5۔مکرمہ ملیحہ عمران صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

## اعلان دارالقضاء

(مکرم اکرام اللہ صاحب ترکہ مکرم محمد یوسف باجوہ صاحب)

مکرم اکرام اللہ صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد محترم مکرم محمد یوسف باجوہ صاحب وفات پاچکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 3 2 بلاک نمبر 3 محلہ دارالعلوم غربی برقبہ 10 مرلہ 7 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کردیا جائے۔

**تفصیل ورثاء**

1۔مکرم امان اللہ صاحب (بیٹا)
2۔مکرم اکرام اللہ صاحب (بیٹا)
3۔مکرم ارشد احمد صاحب (بیٹا)
4۔مکرم امتیاز احمد صاحب (بیٹا)
5۔مکرمہ امۃ السلام صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

## اعلان دارالقضاء

(مکرمہ خالدہ ممتاز صاحبہ ترکہ مکرم بشارت احمد ممتاز صاحب)

مکرمہ خالدہ ممتاز صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے خاوند مکرم بشارت احمد ممتاز صاحب وفات پاچکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 13 بلاک نمبر 11 محلہ دارالعلوم شرقی برقبہ 1 کنال بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کردیا جائے۔

**تفصیل ورثاء**

1۔مکرمہ خالدہ پروین صاحبہ (بیوہ)
2۔مکرم ضمیر احمد بشارت صاحب (بیٹا)
3۔مکرمہ صبیحہ بشارت صاحبہ (بیٹی)
4۔مکرم ظہیر احمد بشارت صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

# ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

## پروگراموں میں 15,20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

### 13 مارچ 2014ء

| | |
|---|---|
| 12:40 am | ریئل ٹاک |
| 2:00 am | دینی وفقہی مسائل |
| 2:30 am | کڈز ٹائم |
| 3:00 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 16 مئی 2008ء |
| 4:00 am | انتخاب سخن |
| 5:00 am | عالمی خبریں |
| 5:20 am | تلاوت قرآن کریم |
| 5:30 am | الترتیل |
| 6:00 am | جلسہ سالانہ یوکے |
| 7:30 am | دینی وفقہی مسائل |
| 8:00 am | ایم۔ٹی۔اے ورائٹی |
| 9:00 am | فیتھ میٹرز |
| 9:55 am | لقاء مع العرب |
| 11:00 am | تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث |
| 11:30 am | یسرنا القرآن |
| 11:55 am | بیت الرحمٰن ویلنسیا سپین 13 اپریل 2013ء |
| 12:55 pm | Beacon of Truth (سچائی کا نور) |
| 2:00 pm | ترجمۃ القرآن کلاس 26 مارچ 1997ء |
| 3:05 pm | انڈونیشین سروس |
| 4:05 pm | پشتو مذاکرہ |
| 5:00 pm | تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث |
| 5:30 pm | یسرنا القرآن |
| 5:55 pm | Beacon of Truth (سچائی کا نور) |
| 7:00 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 7 مارچ 2014ء (بنگلہ ترجمہ) |
| 8:05 pm | حضرت مسیح ناصریؑ کا اصل پیغام |
| 8:35 pm | المائدہ |
| 9:05 pm | Maseer-E-Shahindgan |
| 9:35 pm | ترجمۃ القرآن کلاس |
| 10:40 pm | یسرنا القرآن |
| 11:05 pm | عالمی خبریں |
| 11:30 pm | بیت الرحمٰن کا افتتاح |

### 14 مارچ 2014ء

| | |
|---|---|
| 5:10 am | عالمی خبریں |
| 5:30 am | تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث |
| 6:00 am | یسرنا القرآن |
| 6:25 am | بیت الرحمٰن کا افتتاح 3 اپریل 2013ء |
| 7:25 am | جاپانی سروس |
| 7:40 am | ترجمۃ القرآن کلاس 26 مارچ 1997ء |
| 8:45 am | حضرت مسیح ناصریؑ کا اصل پیغام |
| 9:20 am | المائدہ |
| 11:00 am | تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث |
| 11:30 am | یسرنا القرآن |
| 11:50 am | حضور انور کا دورہ سپین |
| 12:45 pm | سرائیکی سروس |
| 1:25 pm | راہ ہدیٰ |
| 3:00 pm | انڈونیشین سروس |
| 4:00 pm | دینی وفقہی مسائل |
| 4:45 pm | تلاوت قرآن کریم |
| 4:55 pm | قرآنک آرکیالوجی |
| 5:30 pm | درس حدیث |
| 6:00 pm | خطبہ جمعہ Live |
| 7:15 pm | یسرنا القرآن |
| 7:35 pm | Shotter Shondhane |
| 8:20 pm | اسلامی مہینوں کا تعارف |
| 9:20 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 14 مارچ 2014ء |
| 10:35 pm | یسرنا القرآن |
| 11:00 pm | عالمی خبریں |
| 11:20 pm | حضور انور کا دورہ سپین |

### 15 مارچ 2014ء

| | |
|---|---|
| 12:20 am | ریئل ٹاک |
| 1:20 am | دینی وفقہی مسائل |
| 2:00 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 14 مارچ 2014ء |
| 3:20 am | راہ ہدیٰ |
| 5:00 am | عالمی خبریں |
| 5:20 am | تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث |
| 5:50 am | یسرنا القرآن |
| 6:10 am | حضور انور کا دورہ سپین |
| 7:10 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 14 مارچ 2014ء |
| 8:25 am | راہ ہدیٰ |
| 9:55 am | لقاء مع العرب |
| 11:00 am | تلاوت قرآن کریم اور درس |
| 11:25 am | الترتیل |
| 12:00 pm | جلسہ سالانہ یوکے |
| 1:05 pm | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 1:35 pm | سٹوری ٹائم |
| 2:00 pm | سوال وجواب |
| 3:00 pm | انڈونیشین سروس |
| 4:00 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 14 مارچ 2014ء |
| 5:15 pm | تلاوت قرآن کریم |
| 5:30 pm | الترتیل |
| 6:00 pm | انتخاب سخن Live |
| 7:00 pm | Shotter Shondhane |
| 8:05 pm | سپاٹ لائیٹ |
| 9:00 pm | راہ ہدیٰ Live |
| 10:30 pm | الترتیل |
| 11:20 pm | جلسہ سالانہ یوکے |

(بقیہ از صفحہ 1 داخلہ مدرسۃ الحفظ)

انٹرویو کے لئے امیدواران کی فائنل لسٹ مورخہ 5 جون کو دارالضیافت کے استقبالیہ اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کردی جائے گی۔ تمام امیدواران انٹرویو کے لئے آنے سے قبل فائنل لسٹ میں اپنا نام چیک کر کے مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

**عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز:**

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 11 جون 2014ء کو نو بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کردی جائے گی۔ مورخہ 12 جون کو کامیاب امیدواران کے والدین سے اجتماعی میٹنگ ہوگی۔

**تدریس کا آغاز:**

تدریس کا آغاز مورخہ 18 اگست 2014ء سے ہوگا حتمی داخلہ 31 دسمبر 2014ء کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کے لئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

جو احباب اپنے بچوں کو داخل کروانے کے خواہشمند ہیں وہ ابھی سے اپنے بچوں کو روزانہ آدھا پارہ تلاوت کی عادت ڈالیں اور آخری پارے سے حفظ کروانا شروع کروادیں۔

مدرسۃ الحفظ ۔شکور پارک نزد نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ

پوسٹ کوڈ: 35460 فون: 047-6213322

(پرنسپل مدرسۃ الحفظ ربوہ)

### ربوہ میں طلوع وغروب 5۔مارچ

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:10 |
| طلوع آفتاب | 6:29 |
| زوال آفتاب | 12:20 |
| غروب آفتاب | 6:11 |

### ایم ٹی اے کے آج کے اہم پروگرام

#### 5 مارچ 2014ء

| | |
|---|---|
| 2:00 am | جمہوریت سے انتہا پسندی تک |
| 4:00 am | سوال وجواب |
| 6:15 am | گلشن وقف نو |
| 10:00 am | لقاء مع العرب |
| 12:10 pm | جلسہ سالانہ جرمنی 16 ستمبر 2011ء |
| 2:20 pm | سوال وجواب |
| 6:30 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 9 مئی 2008ء |
| 8:35 pm | دینی وفقہی مسائل |
| 11:35 pm | جلسہ سالانہ جرمنی |


اکسیر اوجاع
جوڑوں کی درد کی مفید دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
PH:047-6212434,6211434

LEARN LANGUAGE German
By
German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

لگژری گاڑی برائے فروخت
گاڑی ٹویوٹا ALTIS 1-8 ماڈل 2006ء
رنگ 54,000 عمومی حالت تقریباً نئی
پینٹ اصلی پہلا استعمال گھریلو صرف ایک ہاتھ پر
رابطہ: 03007704339

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

قائم شدہ 1952
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
میاں حنیف احمد کامران
0092 47 6212515 ربوہ
15 لندن روڈ، مورڈن SM4 5HT
0044 203 609 4712
0044 740 592 9636

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

FR-10